# انٹیروگیشن رپورٹ

## رفاقت حسین ولد صابر حسین قوم اعوان سکنہ مکان نمبر AD-90 گلی نمبر 8/1 احمد آباد قائداعظم کالونی راولپنڈی۔

### ابتدائی حالات:۔

میں احمد آباد قائداعظم کالونی راولپنڈی کا رہائشی ہوں۔ میں نے محلّہ کے پبلک سکول سے پرائمری تک تعلیم حاصل کی پھر دھنیال گاؤں سے 7 جماعت اور پھر مشن ہائی سیکنڈری سکول سے 9 جماعت پاس کی پھر گاڑیوں کی مرمت کا کام سیکھنے کی مزدوری کرتا رہا۔ اس دوران پرائیویٹ طور پر میٹرک پاس کیا۔ جس کے بعد راولپنڈی شہر میں مختلف جگہوں کپڑے کی دوکانوں پر مزدوری کرتا رہا۔ اس دوران تبلیغ کے لیے بھی جاتا رہا۔

میرا والد ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ہے۔ ہم سات بھائی اور تین بہنیں ہیں۔ میرے والد کی دو شادیاں ہیں۔ مارچ 2007 میں میرے والد نے پنشن کی رقم سے اپنے بھانجے خالد سے مجھے FX ٹیکسی BK-1427 ماڈل 1986 برنگ کالی پیلی مبلغ-/85000 روپے میں خرید کردی۔ جس پر میں مزدوری کرتا ہوں۔

میرا ماموں زاد بھائی حسنین گل عرف علی مدرسہ تعلیم الاسلام ویسہ حضرو ضلع اٹک میں پڑھتا تھا۔ جہاں سے وہ گھر والوں سے چوری جہادی ٹریننگ کے لئے میران شاہ گیا۔ جس کے بعد اس نے مدرسہ کے قریب خفیہ مکان لیکر مدرسہ کے طالب علموں کو جہادی ٹریننگ کرانی شروع کردی جسکی وجہ سے 2006 کے آخر میں مہتمم نے اسے مدرسہ سے نکال دیا۔ اس کے والد نے اسے مدرسہ محمدیہ چائنہ چوک اسلام آباد داخل کرادیا۔

### لال مسجد آپریشن اور اس کا ردِعمل۔

جب لال مسجد آپریشن شروع ہوا تو اس میں حسنین گل عرف علی کا مجاہد دوست فیاض سکنہ ایبٹ آباد ہلاک ہوگیا جس کا اسے سخت دکھ ہوا۔ اور اس نے قسم کھائی کہ جب تک اس کے قتل کا بدلہ نہ لے لے گا۔ اسکی قبر پر فاتحہ کے لئے نہ جائیگا جس کے بعد وہ اپنے گھر والوں کو بتائے بغیر مدرسہ سے بھاگ کر اپنے جہادی ساتھی نادر خان عرف قاری اسماعیل کے پاس مدرسہ اکوڑہ خٹک چلا گیا۔ اسکا والد اسے جگہ جگہ تلاش کرتا رہا۔ اس دوران علم ہوا کہ وہ حقانیہ مدرسہ اکوڑہ خٹک میں ہے۔ اگست 2007 میں، میں۔ حسنین گل کا والد اور بھائی ذوالقرنین بڑی مشکل سے اسے اکوڑہ خٹک مدرسے سے واپس گھر لائے۔ ستمبر کے آغاز میں

حسنین گل عرف علی نے ضد کی کہ وہ نادر خان عرف قاری اسماعیل سے ملنے اکوڑہ خٹک جائیگا۔ والد نے اجازت نہ دی جس نے اصرار کیا تو اس کے والد نے مجھے ساتھ بھیج دیا۔

## دہشت گردی کا منصوبہ۔

ہم نے رات مدرسہ حقانیہ اکوڑہ خٹک میں گزاری۔ صبح حسنین گل عرف علی نے مجھے کہا کہ وہ اور قاری اسماعیل وغیرہ لال مسجد میں حکومت اور فوج کے ظلم کا بدلہ لینے کیلئے فوج، حکومت کے وزیروں شیخ رشید وغیرہ اور حکومت کی مدد کرنے والی پولیس پر راولپنڈی میں فدائی حملے کرینگے اور مجھے قائل کیا کہ میں ان کا ساتھ دوں۔ اس کے لئے احادیث سنا کر دلیل دیتا تھا کہ اب کفر اور ان کے حمائتیوں کے قتال کیلئے ہتھیار لے کر نکلنے کا صحیح وقت ہے۔ میں پہلے ہی ذہنی طور پر قائل تھا کہ لال مسجد میں حکومت اور فوج نے زیادتی کی ہے۔ لہذا حسنین گل عرف علی کا ساتھ دینے کے لئے تیار ہو گیا۔ نادر خان عرف قاری اسماعیل کے رابطے بیت اللہ محسود سے بھی ہیں۔ حسنین گل عرف علی نے ایک فدائی عثمان میرے ساتھ راولپنڈی روانہ کیا جسے میں اپنے گھر راولپنڈی لے آیا۔ بعد میں حسنین گل عرف علی جیکٹ لیکر آ گیا۔

## RA بازار چوک میں فدائی کاروائی۔

حسنین گل GHQ کے عقبی گیٹ پر صبح کے وقت کاروائی کے لیے 04.09.2007 کو فدائی عثمان کو میرے گھر سے سائیکل پر سوار کر کے لے گیا۔ مگر فدائی عثمان نے GHQ گیٹ پر حملہ کی بجائے RA بازار چوک میں فوج کے کرنل کی کار پر خودکش حملہ کر دیا۔ اسکی تفصیل فدائی حملہ کے بعد مجھے حسنین گل نے بتائی تھی۔

## شیخ رشید اور مختلف مقامات پر فدائی حملوں کے منصوبے۔

اس کے بعد نادر خان عرف قاری اسماعیل کے کہنے پر متعدد بار شیخ رشید، ابو ہریرہ مسجد ٹرانزٹ کیمپ اور قادیانی عبادت گاہ مری روڈ جہاں طارق عزیز کے نماز جنازہ پڑھنے کی اطلاع تھی پر فدائی حملہ کی کوشش کی مگر کامیابی نہ ہوئی۔ فدائی جوان اور بارودی جیکٹس عبادالرحمٰن عرف نعمان عرف عثمان، نصر اللہ عرف احمد، عبداللہ عرف صدام اور فیض محمد عرف کسکٹ وغیرہ پہنچاتے رہے۔ دو گرنیڈ اور تین بارودی جیکٹیں حسنین گل عرف علی کے گھر پڑی تھیں۔ جس میں سے ایک جیکٹ اس نے کسی کو دے دی تھی۔ یہ دونوں بارودی جیکٹیں فیض محمد عرف کسکٹ لایا تھا۔

## گالف روڈ پولیس پکٹ پر فدائی حملہ۔

مورخہ 30.10.2007 کو شاہد فدائی کو جیکٹ پہنا کر میں اپنی ٹیکسی میں حسنین گل کے ساتھ شیخ رشید پر فدائی

حملہ کے لیے لال حویلی لے گئے۔ مگر شیخ رشید کے نہ آنے کی وجہ سے کاروائی نہ ہوسکی۔ واپسی پر شاہد نے کہا کہ اس نے جیکٹ پہن رکھی ہے۔ آج ہر حالت میں فدائی کاروائی کرنی ہے۔ لہذا کسی اور جگہ فدائی حملہ کے لیے جائیں۔ واپسی پر مال روڈ پر پہنچے۔ جہاں ایک فوجی افسر کی گاڑی دیکھی، شاہد فدائی نے کہا اس پر فدائی کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کا تعاقب شروع کردیا۔ جیپ چوہڑ چوک سے صدر کی جانب واپس ہوگئی۔ ہم اشارہ بند ہوجانے کی وجہ سے پیچھے رہ گئے۔ جس کے بعد کچہری کی طرف آگئے جہاں جہلم روڈ پر کافی تعداد میں پولیس والے کھڑے تھے۔ وہ قیدیوں کو لائے تھے۔ شاہد نے کہا ان پر فدائی حملہ کرتے ہیں۔ چنانچہ شاہد کو پٹرول پمپ پر اتار کر میں حسنین گل کو ساتھ لیکر گاڑی موڑنے آگے چلا گیا۔ آرمی ہاؤس کے سامنے سے گزر کر U Turn سے گاڑی کچہری کی طرف موڑ کر دوبارہ پٹرول پمپ کے سامنے سے گزرے تو شاہد فدائی اکیلا کھڑا تھا۔ حسنین گل ٹیکسی سے اتر کر شاہد فدائی کے پاس چلا گیا۔ اور میں ٹیکسی لے کر اڈیالہ روڈ سٹاپ پر چلا گیا۔ کچھ دیر بعد دھماکہ کی آواز آئی۔ اس دوران حسنین گل واپس آکر ٹیکسی میں بیٹھ چکا تھا۔ جس نے مجھے بتایا کہ شاہد فدائی نے بتایا تھا کہ اسکے پہنچنے سے پہلے کچہری سے پولیس والے چلے گئے تھے۔ جسکی وجہ سے وہ ان پر فدائی حملہ نہ کرسکا۔ چونکہ ٹیکسی کو U Turn سے موڑتے وقت گالف روڈ پکٹ پر اس نے پولیس والے دیکھے تھے۔ لہذا اس نے فدائی شاہد کو مشورہ دیا کہ ان پر فدائی حملہ کردے لہذا اس نے ان پر فدائی حملہ کردیا۔

**<u>بے نظیر پر فدائی حملہ کی کاروائی۔</u>**

نومبر کے مہینے میں نادر خان عرف قاری اسماعیل اور نصر اللہ عرف احمد وغیرہ نے حسنین گل عرف علی کو بے نظیر پر فدائی حملے کا ٹارگٹ دیا اور کہا کہ انتخابی جلسوں میں اس پر فدائی حملہ کرنا ہے۔ کیونکہ انہوں نے حسنین گل عرف علی کو بتایا تھا کہ بے نظیر کو امریکہ نے بطور خاص وزیرستان میں طالبان اور مجاہدین کو ختم کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ اگر وہ حکومت میں آگئی تو امریکہ کو خوش کرنے کے لئے مجاہدین اور طالبان کو فوج سے حملہ کروا کر کچل دے گی۔ عید الاضحیٰ 2007 سے تقریباً 5/6 روز قبل نصر اللہ عرف احمد پیرودہائی موڑ آیا جسے میں اور حسنین گل عرف علی اپنی ٹیکسی پر حسنین گل عرف علی کے گھر لائے۔ حسنین گل عرف علی نے اسے جلسہ گاہ کے بارے میں سمجھایا جس نے اگلی صبح خود جلسہ گاہ دیکھنے کو کہا۔ چنانچہ اگلے روز ہم تینوں ٹیکسی پر لیاقت باغ گئے۔ مری روڈ پر گاڑی کھڑی کرکے تینوں اندر چلے گئے۔ نصر اللہ عرف احمد اور حسنین گل عرف علی نے اسٹیج پر بیٹھ کر جائزہ لیا اور پھر پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد اور لال مسجد دیکھ کر واپس آئے اور نصر اللہ عرف احمد فیض آباد سے واپس چلا گیا۔

مورخہ 26.12.07 رات کو حسنین گل عرف علی نے بتایا کہ نصر اللہ عرف احمد آرہا ہے چنانچہ میں اور حسنین گل عرف علی میری ٹیکسی پر تقریباً آدھی رات کے وقت پیرودہائی موڑ گئے جہاں سے نصر اللہ عرف احمد اور اسکے ساتھ دو فدائیوں سعید

عرف بلال اور اکرام اللہ کو لے کر میرے گھر بیٹھک میں آئے۔ حسنین گل عرف علی نے بھی رات وہاں بسر کی۔ صبح سویرے نصر اللہ عرف احمد میرے ساتھ میری ٹیکسی پر لیاقت باغ چلا گیا اور حسنین گل عرف علی دونوں فدائیوں کو لے کر اپنے گھر چلا گیا کیونکہ دونوں بارودی جیکٹیں اس کے گھر پڑی تھیں نصر اللہ عرف احمد نے تمام راستوں کی ریکی کے بعد مجھے کہا کہ فدائیوں کو لے آؤں۔ نصر اللہ عرف احمد نے فیصلہ کیا کہ واپسی پر فدائی حملہ کرینگے کیونکہ پہلی میں ریہرسل کے وقت علم ہوا تھا کہ بے نظیر کے آتے وقت سیکورٹی سخت تھی مگر جلسہ ختم ہونے کے وقت سیکورٹی برائے نام تھی چنانچہ نصر اللہ عرف احمد نے حسنین گل کو کوڈ ورڈز میں فون کیا کہ ''گھر میں کوئی نہیں ہے انہیں لے آؤ کھانا کھالیں''۔ میں نے بھی راستے سے حسنین گل کو فون کیا کہ آرہا ہوں پھر اس کے گھر کے قریب غازی آباد روڈ پر کار پارکنگ کے باہر گاڑی کھڑی کی۔ حسنین گل دونوں فدائیوں کو لے کر آگیا جس نے مجھے بتایا کہ بارودی جیکٹوں کے علاوہ اکرام اللہ کو گرنیڈ اور سعید عرف بلال کو گاترا میں پستول دیا ہے۔ جسے اس نے واسکٹ کے نیچے پہنا ہے۔ سعید عرف بلال نے سیاہ رنگ کی عینک بھی پہنی تھی وہ حسنین گل عرف علی کی تھی جو اس نے میرے ساتھ پیرودھائی موڑ سے خریدی تھی۔ پھر وہ کشمیری بازار سے فوارہ چوک کے راستے کمیٹی چوک انڈر پاس کے پل سے گزر کر ایک شادی ہال کی پارکنگ میں پہنچے۔ جہاں ٹیکسی پارک کر کے چاروں اقبال روڈ کی طرف چل پڑے۔ سعید عرف بلال میرے ساتھ تھا۔ حسنین گل عرف علی کے ساتھ اکرام اللہ کچھ پیچھے رہ گیا تھا۔ نصر اللہ نے مجھے فون کر کے لیاقت باغ پہنچنے کا کہا۔ میں نے حسنین گل عرف علی کو فون کر کے قریب بلایا اور پھر چاروں کالج روڈ سے لیاقت چوک کے راستے لیاقت روڈ پر آگئے۔ میں نے سعید عرف بلال کو بے نظیر کی واپسی کے راستے لیاقت ہال کے گیٹ کے سامنے کھڑا کر دیا۔ جبکہ حسنین گل عرف علی نے اکرام اللہ کو قریبی دوسرے گیٹ کے سامنے کھڑا کر دیا۔ خیال تھا کہ بے نظیر کہیں گاڑی چھوڑ کر پیدل اس گیٹ سے نہ نکل آئے۔ دوسرا یہ کہ سعید عرف بلال کامیاب نہ ہوا تو اکرام اللہ دوسرا حملہ کریگا۔ جس کے بعد میں اور حسنین گل عرف علی لیاقت باغ کے اندر چلے گئے۔ جہاں نصر اللہ عرف احمد سے ملاقات ہوئی جس نے مجھے کہا کہ میں گاڑی کے پاس چلا جاؤں، اور دھماکہ کی آواز کے بعد فوارہ چوک پہنچوں میں پیدل گاڑی کے قریب پہنچا ہی تھا کہ دھماکہ کی آواز آئی۔ میں نے گاڑی چلائی تو لیاقت باغ کی تین سواریاں بیٹھ گئیں۔ جنہیں لیاقت باغ کے سامنے مری روڈ پر اتار کر مریڑ چوک سے ہوتے ہوئے فوارہ چوک پہنچ گیا۔ اس وقت ایمبولینس گاڑیاں سڑکوں پر آجا رہی تھیں۔ اس دوران حسنین گل عرف علی کا نصر اللہ عرف احمد سے فون پر رابطہ ہوا تو اس نے پوچھا ٹیکسی کہاں سے ملے گی۔ حسنین گل نے کہا کہ وہ جگہ بتائے تا کہ اس کی رہنمائی کی جا سکے۔ تھوڑی دیر بعد اس کا فون آیا کہ اسے گاڑی مل گئی ہے اور وہ ڈائیو اڈہ جا رہا ہے۔ پھر ہم نے پیدل اکرام اللہ کی تلاش کی مگر وہ نہ ملا۔ جس کے بعد ناولٹی سینما کے قریب پان کی دوکان پر TV سے سنا کہ بے نظیر پر فدائی حملہ ہوا مگر وہ محفوظ ہے۔ بعد میں 22 نمبر چونگی CNG پر پہنچے تو پتہ چلا کہ بے نظیر فدائی حملے میں ہلاک ہوگئی ہے۔ جس کے بعد گاڑی غازی آباد پارکنگ میں کھڑی کر کے ہم

دونوں اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔

وقوعہ کے ایام میں میرے زیر استعمال موبائل نمبر 0331-5013836۔حسنین گل عرف علی کے زیر استعمال موبائل نمبر 0332-5609682۔نادر خان عرف قاری اسماعیل کے زیر استعمال موبائل نمبر 0344-6654236۔نصر اللہ عرف احمد کے زیر استعمال موبائل نمبر 0304-9684538۔جبکہ عباد الرحمٰن عرف نعمان عرف عثمان کے زیر استعمال دو موبائل نمبر 0346-9442498 اور 0334-9666465 تھے۔

سعید عرف بلال نے بے نظیر پر فائرنگ کرتے ہی دھماکہ کر دیا تھا۔ بعد میں ٹیلیویژن اور اخبارات پر سعید عرف بلال کی فائرنگ کرتے ہوئے تصاویر دیکھ کر اسے پہچان لیا تھا۔ میں اب سخت پریشان ہوں کہ مجھ سے سخت گناہ ہوا ہے میں نے بے نظیر کے علاوہ کئی بے گناہ لوگوں کا ناحق خون کرنے میں حسنین گل وغیرہ کا ساتھ دیا۔

**تجزیہ انٹیروگیشن:**

محترمہ بے نظیر بھٹو پر فدائی حملہ میں ملوث گرفتار ملزمان رفاقت حسین۔ حسنین گل عرف علی۔ عبدالرشید عرف عبدالرحیم ترابی اور اعتزاز شاہ وغیرہ ملزمان سے دریافت کے نتیجہ میں ذیل حقائق عیاں ہوئے ہیں۔

1۔ رفاقت حسین اور حسنین گل عرف علی ملزمان نے محترمہ بے نظیر بھٹو پر فدائی حملہ کے وقوعہ میں ملوث دیگر ملزمان کی اعانت کا اعتراف کرتے ہوئے وقوعہ کی سازش اور اپنے ساتھ ملوث ملزمان کا انکشاف کرتے ہوئے ان کے کوائف نادر خان عرف قاری اسماعیل، نصر اللہ عرف احمد، عباد الرحمٰن عرف نعمان عرف عثمان، عبداللہ عرف صدام فیض محمد عرف کسکٹ، مقیم کمرہ نمبر 83 مدرسہ حقانیہ اکوڑہ خٹک۔ اکرام اللہ سکنہ جنوبی وزیرستان اور محترمہ بے نظیر بھٹو پر پستول سے فائرنگ کے ساتھ ہی خودکش حملہ کرنے والے ملزم کے کوائف سعید عرف بلال سکنہ جنوبی وزیرستان بتلائے۔ اور ان کے رابطے بیت اللہ محسود کیساتھ بیان کئے۔

2۔ JIT نے رفاقت حسین ملزم کے قبضہ سے ایک ڈیٹونیٹر اور گولیاں 30 بور پستول اور وقوعہ میں استعمال ہونے والی ٹیکسی BK-1427 قبضہ میں لی۔

3۔ رفاقت حسین، حسنین گل عرف علی ملزمان نے اپنے انکشافات کی تائید میں مجسٹریٹ صاحب کے روبرو اپنے اقبالی بیانات زیر دفعہ 164 ض ف بھی قلمبند کرائے۔

4- دوران سراغبر اری دیگر ملزمان JIT نے رشید عرف عبدالرحیم ترابی کو بھی گرفتار کیا۔ جس نے بھی محترمہ بے نظیر بھٹو کے قتل کی منصوبہ بندی کے دوران نادر عرف قاری اسماعیل، نصراللہ عرف احمد، اور عبداللہ عرف صدام ملزمان کو بیت اللہ محسود کی طرف سے 4 لاکھ روپے اور فدائی سعید عرف بلال مہیا کرنے کے بارے میں مفید انکشاف کرتے ہوئے۔ اپنا اقبالی بیان زیر دفعہ 164 ض ف روبرو مجسٹریٹ صاحب قلمبند کرایا۔

5- دوران تفتیش JIT نے رفاقت حسین وغیرہ ملزمان کے زیر استعمال موبائل فونز کا ریکارڈ حاصل کر کے قبضہ میں لیا اس ریکارڈ کا جائزہ لینے پر پایا گیا کہ جملہ ملزمان کے آپس میں رابطے تھے۔ جبکہ نصراللہ عرف احمد، حسنین گل عرف علی اور رفاقت حسین ملزمان کے زیر استعمال موبائل فونز کی لوکیشن بروز وقوعہ حدود وقوعہ میں تھی۔ جبکہ نصراللہ ملزم کے زیر استعمال موبائل فون نمبر 0304-9684538 پر مورخہ 07-12-28 کو 7/51 بجے صبح اس PTCL نمبر 0965-238387 سے کال موصول ہوئی۔ جس پر اسی روز 9/14 بجے صبح امیر صاحب بمطابق شناخت اعتراز شاہ ملزم بیت اللہ محسود نے PTCL نمبر 0928-230493 سے مولوی صاحب کے ساتھ بات کی اور مولوی صاحب نے بیت اللہ محسود کو بے نظیر پر فدائی حملے کی روداد اور ملزمان کے بارے میں رپورٹ دی۔ جس سے بھی عیاں ہوا ہے کہ بیت اللہ محسود اور اس کے بیان شدہ ساتھی محترمہ بے نظیر بھٹو کے قتل میں ملوث ہیں۔

6- دوران سراغبر اری ملزمان علم ہوا کہ نادر خان عرف قاری اسماعیل اور نصراللہ عرف احمد ملزمان مورخہ 15.01.2008 کو 14/15 سال کی عمر کے ایک لڑکے کو بارودی جیکٹ پہنا کر خودکش حملہ کرنے کیلئے ایک کار میں سوار ہو کر قبل دوپہر مہمند رائفلز کی چیک پوسٹ موسومہ کھپر تحصیل علیم زئی مہمند ایجنسی سے گزرنے لگے تو مہمند رائفلز کے جوانوں نے ان کی کار پڑتال کے لئے روکی تو نادر خان عرف قاری اسماعیل اور نصراللہ عرف احمد کار سے نکل کر بھاگ پڑے جو دونوں مہمند رائفلز کے جوانوں کی فائرنگ سے زخمی ہوئے۔ نادر عرف اسماعیل موقعہ پر ہلاک ہو گیا۔ جبکہ کار میں موجود لڑکے نے خود کو بارود سے اڑا لیا۔ نصراللہ عرف احمد بے ہوشی کی حالت میں ہسپتال منتقل ہوا جہاں ہلاک ہو گیا۔ اس ضمن میں ریکارڈ حاصل کرنے کیلئے تحرک ہو رہا ہے۔ جبکہ دیگر ملزمان مندرجہ فہرست ذیل بعد ارتکاب جرم روپوش ہیں۔ جن کی گرفتاری کیلئے مقامی پولیس تحرک کر رہی ہے۔

**محترمہ بے نظیر بھٹو پر فدائی حملے میں ملوث ملزمان:**

محترمہ بے نظیر بھٹو پر فدائی حملے کے وقوعہ میں سردست ذیل ملزمان ملوث ہونے منکشف ہوئے ہیں۔

۱ بیت اللہ محسود امیر تحریک طالبان جنوبی وزیرستان سکنہ دوا تو نزد مکین براستہ سراروغہ جنوبی وزیرستان۔

۲۔ مولوی صاحب متحرک رکن نیٹ ورک بیت اللہ محسود۔ (عدم شناخت)

۳۔ نادر خان عرف قاری اسماعیل ولد مسافر خان سکنہ صوابی (ہلاک)

۴۔ نصر اللہ عرف احمد سکنہ جنوبی وزیرستان (ہلاک)

۵۔ سعید عرف بلال سکنہ جنوبی وزیرستان (خودکش) (ہلاک)

۶۔ حسنین گل عرف علی ولد محمد ریاض سکنہ مکان واقع گلی نمبر 7
شاہ جیون کالونی نزد ڈھوک سیداں راولپنڈی (گرفتار)

۷۔ رفاقت حسین ولد صابر حسین قوم اعوان سکنہ مکان نمبر AD-90
گلی نمبر 8/1 احمد آباد قائد اعظم کالونی راولپنڈی۔ (گرفتار)

۸۔ اکرام اللہ سکنہ جنوبی وزیرستان (روپوش)

۹۔ عبداللہ عرف صدام سکنہ مہمند ایجنسی (روپوش)

۱۰۔ عباد الرحمٰن عرف نعمان عرف عثمان سکنہ جانب سوات / مالاکنڈ (روپوش)

۱۱۔ فیض محمد عرف قاسم عرف کسکٹ سابق طالبعلم مدرسہ حقانیہ اکوڑہ خٹک (روپوش)

**وقوعہ کی منصوبہ بندی کے بارے میں معلومات اخفاء رکھنے والے گرفتار ملزمان:**

۱۔ رشید احمد عرف عبدالرحیم ترابی ولد قدرت اللہ شاہ قوم مہمند سکنہ شبقدر تھانہ بٹگرام موضع سرخ موروزئی ضلع چارسدہ

۲۔ سید اعتزاز شاہ عرف سیف اللہ ولد سید ظہیر احمد شاہ قوم سید سکنہ موضع سنگل کوٹ ڈاکخانہ و تھانہ بٹل تحصیل و ضلع
مانسہرہ۔ حال: مکان نمبر 4 عظیم شاہ بلڈنگ میٹرو ویل نمبر 2 نزد مسجد قباء کراچی۔

۳۔ شیر زمان عرف شیری ولد اکبر جان سکنہ گرڑھے سیگا تحصیل لدھا، جنوبی وزیرستان۔ حال:۔ طارق آباد نزد مدنی مسجد
ڈیرہ اسماعیل خان۔

**7- نیٹ ورک کے دیگر ارکان:**

| | | |
|---|---|---|
| ۱- اکرمہ ترکش | (فدائی) | (روپوش) |
| ۲- باچہ خان | (فدائی) | (روپوش) |
| ۳- سعید عرف عابد | (فدائی) | (روپوش) |
| ۴- شاہد | (فدائی) | (ہلاک) |
| ۵- عثمان | (فدائی) | (ہلاک) |

8- رفاقت حسین اور حسنین گل عرف علی کے ساتھ گرفتار ملزمان اعتزاز شاہ، شیر زمان اور رشید ترابی وغیرہ نے دوران انٹیروگیشن انکشاف کیا کہ بیت اللہ محسود نے خودکش حملوں کے لیے نوجوانوں کی ذہن سازی اور ٹریننگ کے لیے جنوبی وزیرستان میں باقاعدہ کیمپ/مرکز بنائے ہوئے ہیں۔ جہاں سے بیت اللہ محسود کے ساتھی فدائی حملہ آوروں کو پاکستان کے اندر خودکش حملوں کے لیے بھجواتے ہیں۔ ملک میں ہونے والی دہشت گردی کی وارداتوں/خودکش حملوں پر موثر طور پر قابو پانے کے لیے حکومتی سطح پر ان کی سرکوبی کی جانی اشد ضروری ہے۔ منکشف شدہ جملہ نیٹ ورک اور انکی مجرمانہ سرگرمیوں کی رپورٹ برائے کاروائی وزارت داخلہ کو بھجوائی گئی ہے۔ نیٹ ورک کی تفصیل حسنین گل عرف علی کی انٹیروگیشن رپورٹ میں درج ہے۔

9- رفاقت حسین اور حسنین گل عرف علی ملزمان گرفتار اور بیت اللہ محسود وغیرہ روپوش ملزمان مرتکب جرائم زیر دفعات 4/435/436/120-B/109 ت پ، 7-ATA,4/5 ESA ہوئے ہیں۔ جن کے خلاف جرائم زیر دفعات مذکور چالان نامکمل مرتب ہوا ہے۔ جبکہ اعتزاز شاہ، شیر زمان اور رشید احمد ملزمان کے پاس وقوعہ سے قبل محترمہ بینظیر بھٹو کے قتل کی منصوبہ بندی کے بارے میں اہم معلومات تھیں۔ مگر انہوں نے پولیس یا کسی دیگر سرکاری اہلکار کو اس کے بارے میں جان بوجھ کر آگاہ نہ کیا۔ اس طرح ہر سہ مرتکب جرائم 11LATA-6/7 ہوئے ہیں۔ جن کے خلاف جرائم زیر دفعات مذکور چالان مکمل مرتب ہوا ہے۔

ملزم رفاقت حسین نے بدوران انٹیروگیشن جو انکشافات کئے JIT نے درج ضمنیات مقدمہ کئے۔ ان انکشافات کی تائید میں ملزم رفاقت حسین نے اپنا جو اقبالی بیان زیر دفعہ 164 ض ف مجسٹریٹ صاحب کے روبرو قلمبند کرایا۔ اسکے اقتباسات شامل کر کے رپورٹ ہذا مرتب کی گئی ہے۔ جو ہمراہ ریکارڈ ارسال خدمت ہے۔

Kayani
Tariq Ilyas Kayani
Member JIT Insp
10.03.008

Mahmood
DSP/CID/Rwp
10-3-2008
(Bashwat Mahmood)
Member JIT

Ashfaq Ahmad SI